13 اگست، 2012

بیرون ملک مقیم پاکستانی ورکرز نے جولائی 2012 کے دوران 1.2 بلین ڈالر کی ترسیلات زر وطن بھیجیں

بیرون ملک مقیم پاکستانی ورکرز نے رواں مالی سال 13-2012 ((FY13)) کے پہلے مہینے (جولائی 2012) کے دوران 1,204.71 ملین ڈالر کی ترسیلات زر وطن بھیجیں جو گذشتہ مالی سال کے اسی مہینے کی ترسیلات زر 1,096.31 ملین ڈالر کے مقابلے میں 108.40 ملین ڈالر یا 9.89 فیصد زیادہ رہیں۔

گذشتہ ماہ کے دوران دنیا کے بیشتر ممالک سے ترسیلات زر کی آمد میں اضافہ ہوا۔ جولائی 2012 کے دوران سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، امریکا، برطانیہ، جی سی سی ممالک (بشمول بحرین، کویت، قطر اور سلطنت عمان) اور یورپی یونین کے ممالک سے بالترتیب 349.66 ملین ڈالر، 240.54 ملین ڈالر، 215.30 ملین ڈالر، 148.49 ملین ڈالر، 140.36 ملین ڈالر اور 30.83 ملین ڈالر کی ترسیلات زر وطن آئیں جبکہ جولائی 2011 کے دوران ان ملکوں سے بالترتیب 291.83 ملین ڈالر، 257.65 ملین ڈالر، 194.87 ملین ڈالر، 118.55 ملین ڈالر، 116.45 ملین ڈالر اور 32.59 ملین ڈالر کی ترسیلات زر موصول ہوئی تھیں۔ گذشتہ ماہ کے دوران ناروے، سوئٹزرلینڈ، آسٹریلیا، کینیڈا، جاپان اور دیگر ممالک سے 79.53 ملین ڈالر کی ترسیلات زر موصول ہوئیں جبکہ گذشتہ مالی سال 12-2011 کے اسی مہینے کے دوران ان ممالک سے 84.37 ملین ڈالر کی ترسیلات زر موصول ہوئی تھیں۔

ترسیلات زر میں مسلسل نمو پاکستان ریمی ٹینس انیشیٹو (پی آر آئی) کے ان اقدامات کا نتیجہ ہے جو اس نے دیگر اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ ملکر بیرون ملک مقیم پاکستانیوں اور وطن میں مقیم ان کے اہل خانہ کو سہولت فراہم کرنے کے لیے کیے ہیں۔ اپنے آغاز کے بعد سے پی آر آئی نے قانونی ذرائع سے ترسیلات زر بھیجنے کے لیے کئی اقدامات کیے ہیں جن میں (الف) ترسیلات زر سے متعلق قومی حکمت عملیوں کی تیاری (ب) مجموعی حکمت عملی کے نفاذ کے لیے اقدامات (ج) بزنس کیس کی تیاری، بیرون ملک correspondents سے تعلقات اور ترسیلات زر کی ادائیگی کے لیے فعال پیمنٹ بائی ویز مہیا کرنے کے ضمن میں مالیاتی شعبے کے لیے مشاورتی کردار ادا کرنا اور (د) چوبیس گھنٹے چلنے والے ٹول فری کال سینٹر (021-111-222-774) اور علیحدہ ویب سائٹ وغیرہ کے ذریعے سمندر پار پاکستانیوں کے لیے قومی فوکل پوائنٹ بننا شامل ہیں۔

واضح رہے کہ پاکستان میں ترسیلات زر میں سہولت کے لیے حکومت پاکستان نے اسٹیٹ بینک آف پاکستان، سمندر پار پاکستانیوں کی وزارت اور وزارت خزانہ کی معرفت ایک مشترکہ انیشیٹو 'پاکستان ریمی ٹینس انیشیٹو' کا اپریل 2009 میں آغاز کیا تھا۔ یہ پیش رفت ترسیلات زر کو تیز رفتار بنانے، ترسیلات زر کی سستی، باسہولت اور بہتر ترسیل اور ترسیلات زر میں سہولت کا مقصد حاصل کرنے کے لیے کی گئی ہے۔

/☆☆☆